بقیہ اخبار الوفاق

آمدید کہا اور وفاق المدارس کی خدمات پر روشنی ڈالی۔ ناظم اعلیٰ وفاق مولانا محمد حنیف جالندھری صاحب نے وفاق المدارس کی تاریخ ، برصغیر میں دینی مدارس کی خدمات ، ان کا ارتقاء اور وفاق المدارس وسعودی عرب کے جامعات کے درمیان روابط اور ان کے آپس میں اسناد کا معادلہ کے حوالے سے مفصل گفتگو فرمائی۔ وفاق المدارس کے نائب صدر حضرت مولانا عبدالرزاق اسکندر صاحب اور حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب نے اپنے اپنے خطاب میں پاکستان وسعودی عرب کے باہمی تعلقات ، رابطوں اور دیگر اہم امور پر سیر حاصل بحث کی۔ استقبالیہ میں وفاقی وزیر مذہبی امور جناب اعجاز الحق نے بھی وفاق کی طرف سے دعوت پر شرکت فرمائی اور خطاب بھی کیا۔

<u>وفاق المدارس کا اعلیٰ سطحی اجلاس:</u>

۲۲ محرم کو وفاق المدارس کا ایک اعلیٰ سطحی اجلاس اسلام آباد میں منعقد ہوا جس میں صدر وفاق حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب دامت برکاتہم ، نائب صدر حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب ، ناظم اعلیٰ وفاق حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری صاحب ، حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب ، حضرت مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ صاحب ، مولانا انوار الحق صاحب ، مولا محمد عادل خان صاحب ، مولانا امداد اللہ صاحب ، رمولانا مفتی محمد نعیم صاحب ، مولانا مفتی محمد صاحب اور مولانا مفتی عبد الحمید صاحب نے شرکت کی۔ اجلاس کے بعد ایک وفد نے مدرسہ حفصہؓ کے مہتمم مولانا عبدالعزیز صاحب سے ملاقات کی اور مساجد اسلام آباد و مدرسہ حفصہؓ کے معاملات کے حل کے لیے اکابر کی طرف سے پیش کردہ مختلف تجاویز پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

<u>وفاق المدارس کے وفد کی وزیر اعظم پاکستان ، وفاقی وزیر داخلہ اور وفاقی وزیر مذہبی امور سے ملاقات:</u>

۲۳ محرم کو وفاق المدارس کے ایک وفد نے وزیر اعظم پاکستان جناب شوکت عزیز صاحب کے ساتھ ملاقات کی ، جس کی قیادت صدر وفاق حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب دامت برکاتہم کر رہے تھے جبکہ وفد میں وفاق المدارس کے نائب صدر حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب ، ناظم اعلیٰ وفاق حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری صاحب ، حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب ، حضرت مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ صاحب ، مولانا انوار الحق صاحب ، مولانا ڈاکٹر عادل خان صاحب ، مولانا امداد اللہ صاحب ، مولا قاضی عبد الرشید صاحب ، مولانا مفتی محمد صاحب ، مولانا مفتی عبد الحمید صاحب اور مولانا قاری سعید الرحمٰن صاحب شامل تھے ۔ ملاقات میں وفاقی وزیر مذہبی امور جناب اعجاز الحق صاحب بھی موجود تھے۔ وفد نے وزیر اعظم جناب شوکت عزیز صاحب سے مدارس کو درپیش مختلف مسائل ، غیر ملکی طلبہ کے داخلے ، تحفظ نسواں ایکٹ اور اسلام آباد کی مساجد کی شہادت اور مدرسہ حفصہؓ کی طالبات کے احتجاج کے حوالے سے بات چیت کی۔ مذاکرات میں اس بات پر اتفاق ہوا کہ تمام معاملات کو نمٹانے کے لیے طاقت کے استعمال کی بجائے انہیں افہام وتفہیم سے حل کیا جائے گا۔ وزیر اعظم سے ملاقات کے بعد وفد کے وزیر داخلہ جناب آفتاب احمد خان شیر پاؤ سے مذکرات ہوئے جس میں مسجد امیر حمزہؓ کی تعمیر کے سلسلے میں وفاق المدارس کے ساتھ ۱۴ محرم الحرام کو کیے گئے معاہدے پر عملی طور سے عمل درآمد کرنے کا فیصلہ کیا گیا چنانچہ اسی دن مسجد امیر حمزہ کا سنگ بنیاد رکھا گیا اور یہ بھی طے پایا کہ آج ہی علماء اور انتظامیہ پر مشتمل کمیٹی کا نوٹیفیکیشن جاری کر دیا جائے گا۔